قرآن پاک کا ایک صفاتی نام رحمت ہے۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں

خواتین وحضرات۔

رحمت قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو بار بار رحمت کہا۔اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی پہلی کتابوں کو بھی رحمت کہا ہے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو رحمت کہا ہے۔اور وہ بھی تمام جہانوں کیلیے ۔۔۔۔۔۔اب وہ جہان یا زمانہ کبھی نہیں آئے گا۔جس میں کسی نبی کو بطور رحمت آنا پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔۔یعنی رسول ﷺ خاتم النبین ہیں ۔۔۔۔۔۔یعنی رسولوں کے سلسلے کو ختم کر دیا۔

خواتین وحضرات۔

رسول ﷺ اس طرح تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔کہ اس قرآن میں بندگی یعنی غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔اور وہ پیغام یہ ہے۔۔کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔یعنی کیا مسلم بنتے ہو۔پھر اگر وہ پھر جائیں یعنی مرتد ہو جائیں ۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کر دیا ہے۔اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

خواتین وحضرات۔

یعنی رسول ﷺ کے سوا کوئی محدث یا نام نہاد امام تمام جہانوں کے لیے رحمت نہیں۔بلکہ رسول ﷺ کے مقابلے میں زحمت ہیں۔اور عذاب ہیں۔کیونکہ وہ ایک رب کی بندگی نہیں کرتے۔اس طرح وہ مسلم نہیں ہیں۔ بلکہ مرتد ہوکر فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں۔اور اس ان فرقوں کی دی ہوئی احادیث کی بندگی یعنی غلامی کرتے ہیں۔اس طرح رسول ﷺ کے لائے پیغام سے مرتد ہو چکے ہیں۔وہ ایک رب کی غلامی کے بجائے رسول ﷺ کی غلامی کرتے ہیں۔حالانکہ رسول ﷺ نے تمام جہانوں کو ایک جیسا اگاہ کیا ہے۔۔یعنی جس طرح اپنے دور کے لوگوں کو اگاہ کیا تھا۔اسی طرح قیامت تک آنے والے لوگوں کو بھی اس قرآن پاک کے زریعے اگاہ کیا ہے۔۔

سورہ انبیاء آیات 105 تا 109 پارہ 17

اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے۔کہ زمین کے وارث ہمارے صالح بندے یعنی غلام ہوں گے۔بے شک اس قرآن میں بندگی یعنی غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔پھر اگر وہ پھر جائیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کر دیا ہے۔اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔پھر رسول ﷺ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے۔کہ زمین کے وارث ہمارے صالح بندے یعنی غلام ہوں گے۔بے شک اس قرآن میں بندگی یعنی غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔پھر اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔آپ ﷺ فرماتے ہیں۔کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔پھر اگر وہ پھر جائیں۔یعنی مرتد ہو جائیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کر دیا ہے۔اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے جو بھی قصے بیان کیے ہیں۔ ان قصوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ قرآن کوئی بناوٹی باتیں نہیں ہیں۔ جو خود سے گھڑ لی گئی ہوں۔ بلکہ یہ توان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اس میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ یاد رہے کہ قرآن پاک کے علاوہ تمام احادیث کی کتابیں بناوٹی باتیں ہیں۔ نہ ان پر ایمان لانے کا حکم ہے۔ اور نہ یہ ہمارے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔ بلکہ یہ کتابیں ہمارے لیے زلت ہیں۔ ان کتابوں میں رسول ﷺ کی توہین ہی توہین ہے۔ ان کتابوں کو پڑھ کر غیر مسلم خاکے بناتے ہیں۔

سورہ یوسف آیت 111 پارہ 13

ان قصوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ قرآن کوئی بناوٹی باتیں نہیں ہیں۔ جو خود سے گھڑ لی گئی ہوں۔ بلکہ یہ توان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اس میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ قرآن پاک میں ہر بات کی تفصیل ہے۔ ہمیں تفصیل جاننے کے لیے کسی حدیث کی کتاب کی ضرورت نہیں۔

اور ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک سچ سمجھنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو رحمت کہہ رہے ہیں۔ قرآن پاک کا ایک صفاتی نام رحمت بھی ہے۔

تمام فرقہ پرست قرآن پاک کے خلاف بکواس کرتے اور اختلاف بیان کرتے ہیں۔ یہ شیطان ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ قرآن پاک کو اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کے اختلافات قرآن پاک سے دور کردیں مگر فرقہ پرست قرآن پاک میں اختلاف بیان کرکے لوگوں کو قرآن پاک سے دور کردیتے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں۔

خدا کی قسم اے نبی ﷺ تم سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں مگر شیطان نے ان کے اعمال انہیں خوبصورت بنا کر دکھائے۔ وہی شیطان آج بھی لوگوں کا ولی بنا ہوا ہے اور یہ دردناک سزا کے مستحق بنے ہوئے ہیں اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے۔ تاکہ آپ ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں اور یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

سورہ النحل۔ آیات 63 تا 64۔ پارہ 14

خدا کی قسم اے نبی ﷺ تم سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم رسول بھیج چکے ہیں مگر شیطان نے ان کے اعمال انہیں خوبصورت بنا کر دکھائے وہی شیطان آج بھی لوگوں کا ولی بنا ہوا ہے اور یہ دردناک سزا کے مستحق بنے ہوئے ہیں اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے تاکہ آپ ان اختلافات کی حقیقت ان پر کھول دیں جن میں یہ پڑے ہوئے ہیں اور یہ کتاب ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ قرآن پاک کو اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ آپ ﷺ ان لوگوں کے اختلافات قرآن پاک سے دور کردیں اور ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اور لوگ اس کے سچ پر ایمان لانے کے لئے تیار ہی نہیں ہیں حالانکہ یہ لوگوں کے اختلافات دور کرنے کے لئے آئی ہے مگر لوگوں نے ہمیشہ سے ہی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو ولی بنایا ہوا ہے اور دردناک عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت کہہ رہے ہیں۔ یہ قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں۔

خواتین وحضرات

کان کھول کرسن لیں۔۔۔کہ ہم پر قرآن پاک فرض ہے۔۔۔ رسول ﷺ نے قرآن پاک کے زریعے ہمیں ایک رب کی طرف بلایا ہے۔اس طرح شرک سے بچایا ہے۔اس طرح ہم پرصرف قرآن پاک فرض ہے۔۔یادرہے کہ ہم پرکوئی حدیث کی کتاب فرض نہیں ہے۔۔۔۔

سورہ القصص۔آیت 85 تا 87۔پارہ نمبر 20

بے شک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے۔وہ **آپ کو ایک لوٹنے کی جگہ آپ کو لوٹانے والا** ہے۔آپ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کرآیا ہے اورکون کھلی گمراہی میں ہے۔آپ ﷺ کو ہرگز یہ توقع نہ تھی کہ یہ کتاب آپ پر نازل کی جائے گی یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے لہٰذا آپ ﷺ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنیئے ۔آپ کی طرف اللہ تعالیٰ کی آیات نازل ہونے کے بعد آپ کو اس پر عمل کرنے سے ہرگز نہ روکیں۔آپ ﷺ انہیں اپنے رب کی طرف بلاتے رہیے اورشرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کررہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس نے یہ قرآن تم پرفرض کردیا ہے۔وہ **آپ کو ایک لوٹنے کی جگہ آپ کو لوٹانے والا** ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہمیں قیامت کے دن انجام دینے والا ہے۔اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں کہ کون ہدایت لے کرآیا ہے اورکون واضح گمراہی میں ہے۔اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرمارہے ہیں کہ آپ کو یہ توقع نہیں تھی کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے گی یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔آپ ﷺ کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے مددگار نہ بنئے۔یہ لوگ آپ کو قرآن پرعمل کرنے سے روک نہ دیں آپ انہیں اپنے رب کی طرف بلایئے اورشرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

اگر ہم قرآن پاک سے رک جاتے ہیں اورکسی اورکی بات پرعمل کرتے ہیں۔تو یہ شرک ہوگا۔کیونکہ ہم نے قرآن پاک کے مقابلے میں کسی اورکی اطاعت کی۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کسی اوراطاعت کی۔تو یہ شرک ہوگا۔

جس طرح لوگ اپنے فرقے کی طرف بلاتے ہیں۔ تو یہ شرک ہے۔صرف اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کا حکم ہے۔

فرقہ پرست اس بات کو نہیں مانتے۔کہ قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ نے تفصیل کے ساتھ بنایا ہے۔اس طرح فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کو بھلا رکھا ہے۔اورلوگوں کو قرآن پاک صرف رٹایا جاتا ہے۔اس طرح قرآن پاک کی توہین کی جاتی ہے۔ان آیات میں ایسے لوگوں کا انجام بیان کیا گیا ہے۔کیونکہ یہ قرآن پاک کو بطور ہدایت اوررحمت قبول نہیں کرتے۔قیامت والے دن یہ بہت پچھتائیں گے۔اورقرآن پاک کی ہدایت اوررحمت کے علاوہ جو جھوٹی احادیث لوگوں کو سناتے ہیں۔ان کو سب بھول جائیں گی۔قیامت والے دن جب ان کو چھتر پڑنے کا وقت آجائے گا۔تو یہ مان جائیں گے۔کہ واقعی ہمارے رب کے رسول واقعی سچ یعنی قرآن پاک لے کرآئے تھے۔

سورہ اعراف آیات 51 تا 53 پارہ 8

جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اورتماشہ بنارکھا ہے اورجنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا پھر آج ہم انہیں اس طرح بھلادیں گے جس طرح وہ آج کے دن کو بھلائے ہوئے تھے جس طرح وہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے۔ہم ان لوگوں کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کی بناپر تفصیل سے بنادیا ہے۔یہ کتاب ان لوگوں کے لیے رحمت اور ہدایت ہے۔جو ایمان لاتے ہیں۔یہ لوگ اب انجام کا انتظار کررہے ہیں۔جس دن انجام سامنے آگیا تو جن لوگوں نے پہلے کتاب کو بھلا رکھا تھا۔کہیں گے اقعی ہمارے رب کے رسول واقعی سچ یعنی قرآن پاک لے کرآئے تھے۔

پھر کیا اب ہمارے لیے کوئی سفارشی ہے۔جو ہماری سفارش کرے۔یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ جو کام ہم کرتے تھے اس کے برعکس کام کریں۔یقیناً ان لوگوں نے خود کو نقصان میں ڈال دیا اور جو جھوٹ وہ بناتے تھے۔ان سے گم ہوگئے۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ یہ قرآن پاک ہدایت اور رحمت ہے۔ہدایت اور رحمت قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں۔جو لوگ اس قرآن پاک کو بھلا کر زندگی بسر کریں گے۔اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کو قیامت والے دن بھول جائیں گے۔جو لوگ قرآن پاک کو بھول کر زندگی بسر کریں گے۔وہ قیامت والے دن مان جائیں گے۔کہ رسول ﷺ واقعی سچ لائے تھے۔

ہم لوگوں نے قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقے مضبوطی سے تھام رکھے ہیں۔اور قرآن پاک کو بھلا رکھا ہے۔نظر انداز کر رکھا ہے۔ہم نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر فرقوں کی بندگی اختیار کر رکھی ہے۔قرآن پاک ہر بات صاف صاف بتا رہا ہے۔انجام سے خبردار کر رہا ہے۔ہمیں کب ہوش آئے گا۔

قرآن پاک پر ایمان لانے والے لوگ سلامت رہنے والے لوگ ہیں۔ان پر رحمت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو سختی سے منع کر دیا۔کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے والے ہیں۔اور اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں۔ ان کو خود سے دور نہ کریں۔۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں۔جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ تم پر سلامتی ہو۔تم پر رحمت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اُوپر فرض کر لیا ہے۔

سورہ انعام ایات 51 تا 55 پارہ 7

اور آپ ﷺ اُن لوگوں کو اپنے پاس سے دور نہ کیجیے۔جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔نہ اُن کا حساب آپ ﷺ کے ذمہ ہے۔اور نہ آپ ﷺ کا حساب اُن کے ذمہ ہے۔اگر آپ ﷺ اُنہیں دور کر دیں گے۔تو ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔اس طرح ہم نے بعض لوگوں کو بعض لوگوں سے آزمایا ہے۔تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ جن پر ہم میں سے اللہ تعالیٰ نے اپنا احسان کیا ہے۔تو کیا اللہ تعالیٰ اپنے شکرگزار غلاموں کے لیے کافی نہیں ہے۔اور جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں۔جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ تم پر سلامتی ہو۔تم پر رحمت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اُوپر فرض کر لیا ہے۔کہ تم میں سے جو کوئی جہالت سے برا عمل کرے۔اس کے بعد توبہ کر لے۔اور اپنی اصلاح کر لے۔تو بیشک اللہ تعالیٰ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اور اس طرح ہم اپنی آیات تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

خواتین وحضرات۔۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے والے لوگوں کا کیا مرتبہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرما رہے ہیں۔کہ اگر تم نے ان لوگوں کو خود سے دور کیا۔تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔یعنی اگر میری نافرمانی کی۔تو تمھارا شمار نافرمانوں میں سے ہوگا۔

خواتین وحضرات۔

ظلم وہ گناہ ہے۔جو معاف نہیں ہوگا۔اگر سرزد ہو جائے۔تو توبہ کے ساتھ اگر اپنی اصلاح نہ کی۔تو معاف نہیں ہوگا۔پھر اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں۔کہ ایمان والے لوگوں کو اسلام علیکم کہیے۔یعنی جو قرآن پاک کو سچ سمجھتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔اُن سے کہیے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر رحمت کرنا اپنے اُوپر فرض کر لیا ہے۔کہ تم میں سے جو کوئی جہالت سے برا عمل کرے۔اس کے بعد توبہ کر لے۔اور اپنی اصلاح کر لے۔تو بیشک اللہ تعالیٰ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔اور اس طرح ہم اپنی آیات تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے۔

خواتین وحضرات۔۔

آپ ﷺ کے دور میں لوگ اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے تھے۔جو آپ ﷺ کے پاس آتے تھے۔لوگ اُن پر طنز کستے۔کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں۔جن پر اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ کیا اللہ تعالیٰ اپنے غلام کے لیے کافی نہیں ہے۔قرآن پاک کی اطاعت کرنے والوں کا مرتبہ دیکھنا ہے تو انہی آیات میں دیکھئے۔کہ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں۔اور جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں۔جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔تو ان سے کہیے کہ تم پر سلامتی ہو۔تم پر رحمت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اُوپر فرض کر لیا ہے۔

قرآن پاک کو ماننے والے احسان کرنے والے لوگ ہیں۔ یہ کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔۔۔

سورہ لقمان آیات 2 تا 5 پارہ 21

یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ جو احسان کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔ وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والے انسان کو دکھا رہے ہیں۔ جو قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت سمجھتا ہے۔ نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے۔ اور آخرت پر یقین رکھے۔ یہ انسان گارنٹی کے ساتھ کامیاب ہونے والا ہے۔ یہ کامیابی کا مکمل پیکج ہے۔ جو دکھا دیا گیا ہے۔ کیا ہم اس پیکج کو جانتے ہیں۔ جو رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں ہے۔ کیا ہم ہدایت پر ہیں۔ قرآن پاک رحمت ہے۔ یعنی قرآن پاک کا صفاتی نام رحمت ہے۔ یا فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔

قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔ اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورہ الجاثیہ۔ آیت 16 تا 20۔ پارہ نمبر 25

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور نبوت اور حکومت دی۔ اور ان کو پاکیزہ رزق عطاء کیا اور ان کو تمام جہان والوں پر فضلیت دی۔ اور ہم نے ان کو دین کے واضح احکام دیے۔ پھر انھوں نے علم یعنی تورات آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن جن باتوں میں اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا پھر ہم نے آپ کو شریعت کے احکام دیے بس آپؐ اس کی اطاعت کرتے رہیں اور ان لوگوں کو خواہش کی اطاعت نہ کریں جو علم نہیں رکھتے بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اور بلاشبہ ظالم لوگ ایک دوسرے کے ولی ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیزکاروں کا ولی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔ اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو رحمت کہہ رہے ہیں ان آیات میں دین کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل نے اختلاف کیا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے علم میں اختلاف کیا اب یہ قرآن ہمارے لیے شریعت کے احکام لائی ہے اس قرآن کی اطاعت کریں اور ان لوگوں کے خواہش کی اطاعت نہ کریں جو قرآن پاک کا علم نہیں رکھتے بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔ یقیناً پرہیز گاروں کا دوست اللہ تعالیٰ ہے جو قرآن کو ہدایت اور رحمت سمجھتے ہیں ان لوگوں کا نام پرہیز گار ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا دوست ہے۔ ان آیات میں بھی قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت کے صفاتی ناموں سے پکارا گیا۔

رسول ﷺ نے معجزہ طلب کرنے والوں کو صاف انکار کر دیا اور فرمایا۔ میں تو صرف قرآن پاک کی اطاعت کرتا ہوں۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔ اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو۔ اوار خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورہ اعراف آیات 202 تا 203 پارہ 9

اور جب آپ ﷺ ان کے پاس کوئی معجزہ نہ لائیں۔ تو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خود کوئی معجزہ کیوں نہ بنا لیا۔ آپ ﷺ کہیے۔ میں تو صرف اس کی چیز کی اطاعت کرتا ہوں۔ جو میرے پرورد گار کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔ اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو۔ اوار خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ رسول ﷺ معجزے طلب کرنے والوں کے جواب میں کہتے ہیں۔ کہ میں تو صرف وحی کی اطاعت کرنے والا ہوں۔

یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔ اور ایمان لانیوالوں کیلیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے منہ موڑ رکھا ہے۔ ہدایت اور رحمت سے منہ موڑ رکھا ہے۔ اور قرآن پاک کی طرف سے کان بند کیے ہوئے ہیں۔ اور معجزوں کی تلاش میں ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو رحمت کہا۔ رحمت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ اور یہ پہلی کتابوں کا بھی صفاتی نام تھا۔

سورہ احقاف آیات 12 تا 14 پارہ 26

اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب (قرآن) جو اس کی تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں ہے تا کہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے یہ لوگ جنت والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بدلا ہے ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ قرآن پاک سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی اور یہ قرآن جو تورات کی تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں ہے جو کہ ظالموں کو ڈرائے۔ظالم اللہ تعالیٰ کی آیات کے نافرمان کو کہا جاتا ہے یعنی قرآن پاک کے نافرمان کو کہا جاتا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے یعنی شرک نہ کیا تو وہ جنت والے لوگ ہیں پہلے موسیٰ کی کتاب رحمت اور رہنما تھی۔اب قرآن پاک ہے۔جو عربی میں ہے۔کیا ہم ایک رب کی باتوں پر قائم رہتے ہیں۔قرآن پاک کو رہنما اور رحمت سمجھتے ہیں۔اگر سمجھیں گے۔تو ہم پر بھی جنت والے ہوں گے۔۔۔

رسول بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کی آیات کی اطاعت کرانا ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ کی آیات کی اطاعت کرنے سے لوگ ایمان والے بن جاتے ہیں۔۔۔۔یاد رہے کہ کوئی مرد یا عورت یا ہیجڑا ایمان کے بغیر جنت میں نہیں جا سکتا۔

سورہ القصص۔آیات 46 تا 47۔پارہ 20

آپ ﷺ طور کے کنارے پر بھی نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تھی لیکن یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے یعنی قرآن پاک۔تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا شاید وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ انہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مصیبت آنازل ہو تو کہنے لگیں ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کرتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے رحمت قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا یعنی پیغمبر نہیں آیا شاید وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ ان کو اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت پڑ جائے تو پھر ان لوگوں نے کہنا تھا اے رب کریم تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کر لیتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

رسول ﷺ پر صرف قرآن پاک کا پیغام پہنچا دینے کی زمہ داری ہے۔مشرک یعنی فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر رسول ﷺ یا حضرت علی یا غوث کو پکارتے ہیں۔قیامت والے دن جن کو پکارتے تھے۔وہ ان مشرکوں کو جھوٹا کہیں گے۔قیامت والے دن مشرک اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن جائیں گے۔۔۔۔رسول ﷺ قیامت والے دن گواہی دیں گے۔ کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا واضح بیان موجود تھا اور یہ ہدایت اور رحمت اور خوشخبری تھا۔ان لوگوں کیلئے جنھوں نے فرمابرداری کی۔۔یعنی جو مسلم بن رہے۔

سورہ نحل۔آیات **84 تا 89۔پارہ نمبر 14**

پھر اگر وہ پھر جائیں تو آپ ﷺ پر صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی زمہ داری ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نعمت یعنی قرآن پاک کو پہچانتے ہیں۔پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔اور ان میں زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں۔

جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے۔پھر کافروں کو معذرت پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ظالم جب عذاب دیکھ لیں گے۔تو اس کے بعد نہ انہیں امہلت دی جائے گی اور نہ عذاب کم کیا جائے گا

جب مشرک لوگ دنیا میں اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پرودگار یہی ہیں وہ ہمارے شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اس پر وہ ان کو جواب دیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو۔اُس دن یہ سب اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کریں گے اور وہ جو جھوٹ بناتے تھے۔وہ انہیں بھول جائیں گے۔جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے اس فساد کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔اور جس دن ہم ہر امت سے انہیں میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور ان پر آپ ﷺ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ ﷺ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جس پر ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے اور یہ ہدایت

اور رحمت اور خوشخبری ہے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے فرمابرداری کی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفر کرنے والے یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔فرقہ پرستوں کو ہی ظالم کہا گیا ہے۔جن لوگوں نے اپنے فرقوں کو معبود بنا رکھا ہے۔اور مشرک بن چکے ہیں ان آیات میں اُن کا حال بیان کیا گیا ہے۔ جو قیامت والے دن ان کا ہونے والا ہے۔ جب ظالم عذاب دیکھ لیں گے ۔ پھر ظالموں کو اس کے بعد نہ انہیں امہلت دی جائے گی اور نہ عذاب کم کیا جائے گا ۔مشرک لوگ دنیا میں اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پرودگار یہی ہیں وہ ہمارے شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اس پر وہ ان کو جواب دیں گے کہ بیشک تم جھوٹے ہو۔اُس دن یہ سب اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کریں گے اور وہ جو جھوٹ بناتے تھے۔وہ انہیں بھول جائیں گے۔جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے اس فساد کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔اور جس دن ہم ہر امت سے انہیں میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور ان پر آپ ؐ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ ؐ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جس پر ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے اور یہ ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے فرمابرداری کی ہے۔

خواتین وحضرات!

جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور دوسروں کو قرآن پاک سے روکا ہوگا انہیں اس فساد کے بدلے عذاب پر عذاب دیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب ہم ہر امت میں گواہ کھڑا کر کے گواہی لیں گے۔ پھر کسی کو بے قصور ہونے کا اور توبہ استغفار کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا ظالم لوگ ایک دوسرے پر الزام لگائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے آگے فرمابرداری سے جھک جائیں گے اور جو کہانیاں وہ بناتے تھے وہ سب بھول جائیں گے۔

مشرک کافر اور ظالم فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔اس کے لیے میری کتابیں دیکھیں۔کافر کسے کہتے ہیں اور ظالم کسے کہتے ہیں۔مشرک کسے کہتے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

رسول ﷺ کی گواہی کے بعد سب لوگوں کو اپنے فرقے ،مفسر۔اور عالم بھول جائیں گے۔اور قرآن پاک بہت یاد آئیگا۔مگر پھر پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں ایک ظالم یعنی ایک نافرمان کو دکھایا گیا ہے۔یعنی ایک فرقہ پرست کو دکھایا گیا ہے جو رسول ﷺ کے لائے پیغام سے منہ موڑ لیتا ہے۔نعمت سے پھر جاتا ہے۔اور نافرمان بن کر زندگی گزارتا ہے۔اور دوسروں کو قرآن پاک سے روکتا ہے۔ایسے لوگوں کو عذاب پر عذاب دیا جائے گا۔اور قیامت والے دن آپ ﷺ گواہی دیں گے۔کہ قرآن میں ہر بات کا واضح بیان موجود تھا۔اور اللہ تعالیٰ کے فرمابرداروں کے لیے اس میں ہدایت ،رحمت اور خوش خبری تھی۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو کافی کہا۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کردی ہے جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے بے شک اس میں لوگوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورہ عنکبوت۔آیات 48 تا 54۔پارہ 21

اور اس سے پہلے آپ ﷺ نہ تو کوئی کتاب پڑھ سکتے تھے اور نہ آپ دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے اگر ایسا ہوتا تو یہ جھٹلانے والے لوگ ضرور شک میں پڑ سکتے تھے۔ بلکہ یہ آیات تو واضح دلائل ہیں ان لوگوں کے سینوں میں ہیں جن کو علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے تو وہ انکار کرتے ہیں جو ظالم ہیں اور انہوں نے کہا کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو وضاحت سے خبردار کرنے والا ہوں کیا ان کیلئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کردی ہے جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے بے شک اس میں لوگوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ بے شک میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی شہادت کافی ہے زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ لوگ جو جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں یہ لوگ عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا اور عذاب ان پر اچانک آ کر رہے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ عذاب مانگنے میں جلدی کر رہے ہیں اور بلاشبہ دوزخ کافروں کو گھیرے میں لینے والی ہے۔

خواتین وحضرات!!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ لوگ نبی ﷺ سے معجزہ طلب کرتے ہیں نبی ﷺ نے جواب میں کہا کہ معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو مبین سے خبردار کرنے والا ہوں کیا لوگوں کے لئے قرآن پاک کافی نہیں ہے جو ان کو پڑھکر سنایا جاتا ہے جو ایمان والے ہیں یعنی اس کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرنے والے ہیں ان

کیلئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ان آیات میں بھی قرآن پاک کو رحمت کہا گیا ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو کافی کہا۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کردی ہے جوان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے بے شک اس میں لوگوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورہ عنکبوت۔آیت 51اور52۔پارہ 21

کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔بے شک اس میں رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو اس پر ایمان لاتے ہیں ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ لوگ جو جھوٹ پر ایمان لاتے اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں۔ہیں۔یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کیا لوگوں کے لیے یہ قرآن کافی نہیں ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ کی نصیحت اور رحمت ہے ان کے لیے جو لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔یعنی قرآن میں لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔جس کی گواہی اللہ تعالیٰ دے رہے ہیں۔کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے سے لگانے والے ہیں۔اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی گواہی کو گلے لگایا تو اللہ تعالیٰ بھی ہمیں گلے سے لگالیں اور اگر ہم نے قرآن کی نصیحت اور رحمت کو کافی نہ سمجھا۔اا ور اللہ تعالیٰ سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے۔اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کو کافی نہیں سمجھا۔اور جھوٹ کی اطاعت کرتے رہے تو نقصان اُٹھانے والے ہوں گے۔ایمان والوں اور رسول ﷺ کے درمیان اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔کہ ایمان لانے والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے قرآن پاک میں نصیحت اور رحمت ہے۔اور ایمان والوں کے لیے قرآن کافی ہے۔یہ رسول ﷺ کا پیغام تمام دنیا کے نام ہے۔اور قیامت تک کے لیے ہے۔

سورہ نمل۔آیات 76 تا 81۔پارہ 20

بے شک یہ قرآن اسرائیل کی اولاد پران باتوں کی وضاحت کردیتا ہے جن میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں اور یہ قرآن بلاشبہ ایمان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت ہے بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ زبردست علم والا ہے۔

بس آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں بیشک آپ واضح سچ پر ہیں َ بے شک آپ نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور نہ آپ اندھوں کو بھٹکنے سے بچا کر سیدھا راستہ بتا سکتے ہیں آپ تو صرف ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔اور پھر فرمابردار بن جاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ یہ قرآن اسرائیل کی اولاد کے اختلاف کی وضاحت کرتا ہے۔اور جو لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔یعنی جو اس کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔اور اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں اختلاف کرنے والوں کے درمیان قیامت والے دن فیصلہ کردے گا کیونکہ وہ بڑا زبردست علم والا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ سے فرماتے کہ آپ واضح طور پر سچائی پر ہیں۔یعنی قرآن پر ہیں آپؐ نہ تو مرے ہوئے لوگوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہرے لوگوں کو جو مڑ کر دیکھنا بھی نہ گوارہ کریں کہ شاید ہمارا فائدہ ہی ہو۔اور نہ اندھوں کو راستہ بتا کر بھٹکنے سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ تو صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو قرآن پر ایمان لاتے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں اور پھر فرمابردار بن جاتے ہیں یعنی مسلمان بن جاتے ہیں۔کیا ہم قرآن کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کرنے والے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے فرمابردار ہیں۔یا نافرمان یعنی کافر۔مسلمان کہتے ہیں فرمانبردار کو۔ہم مسلمان ہیں یا کافر ذرا سوچیے؟ آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت کہا۔یعنی قرآن پاک کے صفاتی نام ہدایت اور رحمت ہیں۔

سورہ انعام۔آیت 154 تا 159۔پارہ نمبر 8

ہم نے موسیٰؑ کو ایسی کتاب دی تا کہ نیک لوگوں پر اپنی نعمت پوری کریں اور اس میں ہر بات کی تفصیل تھی۔اور رہنما اور رحمت تھی تا کہ وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔اور یہ ایک کتاب ہے یعنی قرآن پاک جس کو ہم نے نازل کیا ہے بڑی بابرکت ہے بس اس کی اطاعت کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تا کہ تم پر رحمت ہو اور یہ

کتاب اس لیے نازل کی ہے تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو۔ کہ دراصل کتاب تو ہم سے پہلے دوگروہوں پر نازل کی گئی تھی اور ہم ان کے پڑھانے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا تم یہ کہنے لگو کہ اگر کتاب ہم پر نازل کی جاتی تو یقیناً ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔

تو بس اب تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلائل ہدایت اور رحمت آ چکی ہے اب اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے ہم ان لوگوں کو جلد سزا دیں گے جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں۔ کیا یہ لوگ صرف اس بات کے انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کا رب آ جائے یا آپ کے رب کا کوئی معجزہ آ جائے جس دن کوئی معجزہ آپ کے رب کی طرف سے آ جائے گا اس وقت ایمان لانا ان کے کسی کام نہیں آئے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہو یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو۔ آپ ؐ کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے ہیں ان سے آپ ؐ کا کوئی تعلق نہیں ہے ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے پھر وہ ان کو خود بتائیگا کہ وہ کیا کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا دنیا والوں کو دوٹوک جواب ہے کہ جس نے فرقہ بنایا اس کے ساتھ رسول ؐ کا کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ اسطرح اللہ تعالیٰ نے رسول ؐ اور فرقے والوں کے درمیان جدائی ڈال دی۔ قسمیں کھانے اور چیخنے چلانے سے یہ جدائی ختم نہیں ہوگی ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے وہ ان کے کرتوت ان کو بتائے گا ان آیات میں قرآن پاک نازل کرنے کی وجوہات بیان کی گئی ہیں ۔ کہ اب لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی۔ سارے بہانوں پر پانی پھیر دیا گیا ہے۔ اور قرآن پاک کو ہدایت رحمت اور واضح دلیل کہا گیا ہے۔ اور یہ تینوں قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں۔ اس کی اطاعت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی۔ ان آیات کو بار بار پڑھیں۔ تاکہ سارا مضمون سمجھ میں آسکے۔

سورہ ھود۔ آیات 58 تا 63۔ پارہ نمبر 12

اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہودؑ اور انکے جو ساتھ ایمان لائے تھے۔ ان کو نجات دی۔ اور انہیں عذاب سے بچا لیا۔

اور یہ قوم عاد تھی انہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا تھا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی۔ اور ہر مغرور اور سرکش کے حکم کی اطاعت کرتے رہے۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگا دی جائے گی یاد رکھو کہ قوم عاد نے اپنے رب کی نافرمانی کی تھی۔ یاد رکھو کہ عاد کیلئے جو ہود کی قوم تھی۔ اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہے۔ اور ثمود کی قوم کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے اور تمہیں اس میں بسایا پس تم اس سے بخشش طلب کرو پھر اس کی طرف رجوع کرو بے شک میرا رب قریب بھی ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے انہوں نے کہا اے صالحؑ ہمیں اس سے پہلے تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تم ہمیں ان کی غلامی سے روکتا ہے جن کی غلامی ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے۔ اس میں ہمیں بڑا شک ہے۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں۔ اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہو تو پھر اگر میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں تو مجھے اس سے کون بچائے گا۔ تم تو میرا نقصان ہی کرو گے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں حضرت صالحؑ کا خطاب دکھایا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔ اس کے سوا کوئی غلامی کے لائق نہیں۔ لوگوں نے جواب دیا کہ اے اے صالح پہلے تو ہمیں تم سے بہت سی اُمیدیں تھیں۔ تم ان کی غلامی سے روکتے ہو۔ جن کی غلامی ہمارے باپ دادا نے کی تھی۔ صالح نے جواب دیا۔ کہ میں اپنے رب کی واضح دلیل بھی رکھتا ہوں اور رحمت یعنی کتاب بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہو۔ تو کیا اس کے باوجود میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروں۔

ان آیات میں واضح دلیل اور رحمت اللہ تعالیٰ کی آیات کو کہا گیا ہے۔ یعنی کتاب کو کہا گیا ہے۔ اور معجزہ بھی واضح دلیل میں آئے گا۔ کیونکہ وہ بھی آیات کی طرح سچا ہوتا ہے۔ ان آیات میں آپ لوگوں نے حضرت صالح کا دین دیکھا وہ ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنے والے تھے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں واضح دوٹوک بات ہوتی ہے۔ اور انسانی زندگی کیلئے آسانیاں ہوتیں ہیں جو فطرت کے عین مطابق ہوتیں ہیں۔ مگر جو لوگ دادا گیری کرتے ہیں ان کیلئے ان اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں دادا گیری کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی جسطرح آج فرقہ پرست دادا گیری کر رہے ہیں قرآن پاک کی نظر میں یہ تو کافر ہیں مشرک ہیں مرتد ہیں اور

منافق ہیں۔

ان آیات میں ہوٗ داپنی کتاب کورحمت کہہ رہے ہیں۔اورواغ دلیل بھی۔ یہ صفاتی نام قرآن پاک کے بھی ہیں۔

سورہ احقاف۔آیت 12۔پارہ 26

اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنمااوررحمت تھی۔اور یہ کتاب جواس کی تصدیق کرتی ہے۔عربی میں ہے۔تا کہ ظالم کوڈرائے۔اوراحسان کرنے والوں کوخوشخبر دیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بات کررہے ہیں کہ یہ عربی زبان میں ہے۔یہ موسیٰ کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہے۔اس قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنمااوررحمت تھی۔اب یہ قرآن ظالم کوڈرانے اوراحسان کرنے والوں کوخوشخبری دینے والا ہے۔پہلے تورات رحمت تھی۔اب قرآن پاک رحمت ہے۔

سورہ الجاثیہ۔آیت 27 تا 31۔پارہ نمبر 25

اورزمین اورآسمانوں میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہوگئ جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے لوگ نقصان میں رہیں گےاورآپ دیکھیں گے کہ ہرامت گھٹنوں کے بل ہوگی اور ہرامت کواس کے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔آج تمھیں تمھارے اعمال بدلہ دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب ہے جوتمہارے متعلق سچ بتاتی ہے بے شک ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے تھے۔پھر جولوگ ایمان لائے اورنیک عمل کیے توان کارب ان کواپنی رحمت میں داخل کرے گا یہی واضح کامیابی ہےاورجن لوگوں نے کفر کیا تھا کیا تمہیں میری آیات نہیں سنائی جاتیں تھیں پھرتم نے تکبر کیااورتم لوگ مجرم بن کررہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں یہ ہماری تحریر ہے جوتمہارے متعلق سب کچھ ٹھیک ٹھیک بتاتی ہے۔دیکھیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جن کی تربیت اوردنیا میں رہنے کی طریقے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب میں لکھ بھیجیں پھراس پرعمل کرنے والے کوایمان والا کہااورنافرمان کوکافرکہا گیااورہمارااعمال نامہ روزانہ لکھا جاتا ہے۔سب تحریراورکتاب کی بدولت ہےمگراب بھی ہمارے تعلیم کے متعلق عجیب وغریب صورتحال ہے کہ تعلیم کے بارے میں لوگ سنجیدہ ہی نہیں حالانکہ تعلیم کے بغیر توایمان بھی نہیں مل سکتا۔ہماری آساس تعلیم ہے کتاب ہماری تعلیم ہےاورفرشتے تحریرلکھتے ہیں۔اورہم آن پڑھ جاہل لوگ صرف کھانا کھانے کیلئے دنیا میں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں کیا یہ ایک انسانیت کی معراج ہے ۔اپنے ملک میں خواندگی کی شرح تو دیکھیں۔ایمان والے لوگ یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے والےاوراس کی اطاعت کرنے والے لوگ للہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے۔کیونکہ ان کےتمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔رحمت اللہ تعالیٰ کی خوبی ہے۔اورقرآن پاک بھی رحمت ہے۔

سورہ مریم آیات 51 تا 55 پارہ 16

اورآپ کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے۔بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے خالص غلام تھے۔اوررسول اور نبی تھے۔اوارہم نے انہیں کوہ طورکی دائیں جانب رازداری کی باتیں کرنے کے لیے نزدیک بلایا۔اورہم نے ان کواوران کے بھائی کواپنی رحمت عطا کی۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تورات کورحمت کہہ رہے ہیں۔جواللہ تعالیٰ نے دونوں بھائیوں کوعطا کی۔

سورہ اعراف آیت 156 پارہ 9

اورہمارے لیےاس دنیامیں بھی بھلائی لکھ دےاورآخرت میں بھی بھلائی لکھ دے۔بے شک ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کہا۔کہ میں اپناعذاب جس کوچاہتاہوں۔اس پرنازل کرتا ہوں۔اورمیری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔میں بھلائی کواس کے لیے لکھ دوں گا۔جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔اورزکوٰۃ دیتے ہیں۔اوروہ لوگ جوہماری آیات پرایمان لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ ؑ کی دعا کا جواب دے رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
۔کہ میں اپنا عذاب جس کو چاہتا ہوں۔اس پر ناز ل کرتا ہوں۔اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔میں بھلائی کو اس کے لیے لکھ دوں گا۔جو پرہیز گاری کرتے ہیں۔اور زکٰواۃ دیتے ہیں۔اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

سورہ مریم آیت 5049 پارہ 16

پس جب اس نے ان کو چھوڑ کر جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کی غلامی کرتے تھے۔ان معبودوں سے کنارہ کشی کرلی۔تو ہم نے ان کو اسحٰق اوور یعقوبؑ عطا کیے۔۔اور دونوں میں سے ہر ایک کو نبی بنایا۔اوہم نے انکو اپنی رحمت عطا کی۔اور ان کا ذکر خیر بلند کر دیا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ حضرت ابرہیمؑ کی بات کررہے ہیں۔کہ جب حضرت ابراہیمؑ نے اُن کو چھوڑ دیا جو اللہ تعالیٰ کے چھوڑ کر دوسروں کی غلامی کرتے تے۔تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ دیے۔االلہ تعالیٰ نے اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ کو نبی بنایا۔اور رحمت یعنی کتاب عطا کی۔

سورہ ہود۔آیت 17 تا 24 پارہ 12

بھلا وہ جو اپنے رب کی واضح دلیل پر قائم ہو اور اس کے پاس قرآن کے اندر بھی گواہی موجود ہو اور اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب اس کیلئے راہنما اور رحمت تھی یہی لوگ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو دوسرے فرقوں میں سے اس کی نافرمانی کریں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے پس آپ اس کی طرف سے کسی شک میں نہ رہیں یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے

اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار رہو کہ ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں اور اس میں عیب تلاش کرتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی

انکار کرتے ہیں یہ لوگ دنیا میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتے اور نہ اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی ولی ہے ان کو دوگنا عذاب ہوگا نہ وہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ وہ دیکھتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور جو جھوٹ وہ بناتے تھے ان سے گم ہوگئے بے شک وہ آخرت میں سب زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنتی ہیں یہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا ہو اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے تو کیا تم اس مثال میں غور نہیں کرتے پس کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ان آیات میں تورات کو رحمت کہا گیا۔جو قرآن پاک سے پہلے لوگوں کے لیے رحمت تھی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قرآن پاک کی واضح دلیل پر قائم تھے۔ قرآن پاک میں بھی رسول ﷺ کی گواہی موجود ہے جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں ان پر لعنت کی گئی ہے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ہرا نہیں سکتے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کا دوست یا مددگار نہیں ہوگا۔ قرآن پاک میں عیب تلاش کرنے والوں کیلئے دگنا عذاب ہے یہ اندھے اور بہرے ہیں۔یہ نہ کچھ سن سکتے ہیں اور نہ انہیں قرآن میں کچھ نظر آتا ہے اور جو ایمان والے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے ایمان والے ہیں ان کے اعمال نیک ہیں کیونکہ قرآن پاک کے عین مطابق ہیں ان کیلئے جنتیں ہیں اور یہ آنکھوں والے لوگ ہیں سننے والے لوگ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پیارے ہیں تبھی تو اللہ تعالیٰ ان کیلئے جنتوں کا اعلان کررہے ہیں۔رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہیں کیونکہ رسول ﷺ بھی واضح دلیل پر تھے۔اور یہ لوگ واضح دلیل پر ہیں۔آئیں قرآن پاک سے وہ گواہی دیکھتے ہیں۔جو رسول ﷺ نے دی ہے۔

سورہ دھر آیات 29 تا 31 پارہ 29

بیشک یہ قرآن پاک تو ایک نصیحت ہے۔پس جو کوئی چاہے۔اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے۔اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے۔سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو۔بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔جنہوں نے قرآن پاک کو اپنے رب کا راستہ سمجھا ہوگا۔اور اس نصیحت کو مضبوطی سے پکڑا ہوگا۔وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آجاتا ہے۔۔اور ظالم یعنی نافرمان دردناک عذاب میں ہونگے۔

سورہ النحل آیت 64 پارہ 14

اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے۔تاکہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔ان کے بارے میں وضاحت کر دیں۔یہ کتاب ایمان لانے والوں کیلیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت کہہ رہیں ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو اختلافات ختم کرنے کے لیے نازل کیا ہے۔اور یہ قرآن پاک اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔جو اپنے اختلافات قرآن پاک سے دور کرتے ہیں۔یہ ایمان والے لوگ ہیں۔ ان آیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو ہدایت اور رحمت کہا۔اور یہ دونوں قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں

واضح دلائل قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے

سورہ آل عمران۔آیات 105 تا 108۔پارہ 4

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح دلائل یعنی قرآن آجانے کے بعد بھی ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے اور ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض چہرے کالے ہونگے تو وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے تھے کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا۔

بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو اور وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے قرآن پاک کو پانے کے باوجود آپس میں اختلاف کر کے فرقے بنائے۔فرقے بنانے والوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے کیونکہ انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ایمان یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کا دعویٰ کرنے کے بعد فرقوں کی اطاعت اختیار کر لی اور اللہ تعالیٰ کی بات نا مان کر کفر کیا فرقہ بنانے والے لوگوں کے منہ کالے ہونگے اور یہ اپنے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب چکھیں گے اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ ایمان والے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے اور ہمیشہ اس رحمت میں رہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو آپ کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سنائیں جاتیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اس لئے ہر بات ٹھیک ٹھیک بتاتا ہے۔

سورہ نساء۔آیات 174 اور 175۔پارہ 6

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی نازل کی ہے۔اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی نازل کی ہے ۔اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔ان آیات میں وہ لوگ دکھائے گئے ۔جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل ہو گا۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک روشنی ہے۔اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑنے کا مطلب ہے۔قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔اگر ہم نے قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑا تو اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کر لے گا۔یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آ جائیں گے۔

ہم نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں ہم نے قرآن پاک کو مضبوطی سے تھاما ہی نہیں لہذا ہمارا اللہ پر ایمان ہی نہیں ہے۔جبکہ ہمارا اللہ پر ایمان ہی نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں فضل وکرم سے دور کر دیا ہم دنیا بھر میں ذلیل ورسوا ہو رہے ہیں گھر بیٹھے پریشان ہیں اپنے بارے مین اپنے بچوں کے بارے میں ہمیں بچاؤ کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا کیونکہ قرآن پاک کا سیدھا راستہ تو ہم نے خود چھوڑ دیا اور فرقوں کی اطاعت کر لی۔

سورہ نور آیت 21 پارہ 18

اے ایمان والو۔شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرنا۔اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اطاعت کریگا۔تو بیشک وہ بے حیائی اور برے کام کا حکم دیگا۔اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکتا۔اور اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اے ایمان والو۔یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اسکی اطاعت کرنے والو ۔شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرنا۔اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اطاعت کریگا۔تو بیشک وہ بے حیائی اور برے کام کا حکم دیگا۔اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکتا۔یعنی قرآن پاک سے اپنی اصلاح نہ کر سکتا۔اور اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔

سورہ بنی اسرائیل آیات 81 تا 82 پارہ نمبر 16

اور کہہ دیجیے۔کہ سچ آ گیا۔اور جھوٹ مٹ گیا۔اور جھوٹ تو مٹنے ہی والا ہے۔ہم قرآن میں جو کچھ نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے تو شفا اور رحمت ہے۔مگر ظالموں کے خسارے میں اضعافہ ہی کرتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا ۔کہ رسول ﷺ اعلان کر رہے ہیں۔کہ سچ یعنی قرآن آ گیا اور جھوٹ مٹ گیا۔اور جھوٹ تو مٹنے ہی والا ہے۔اور قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ نازل کیا ہے۔ایمان والوں یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتا اور اس کی اطاعت کرتا ہو۔ایسے انسان کے لیے تو قرآن میں شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں یعنی نافرمانوں کے نقصان میں اضعافہ ہی کرتا ہے۔

احاطہ کتاب

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام رحمت ہے۔اوراللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ رسول ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اور قرآن پاک کا بھی صفاتی نام رحمت ہے۔جوقرآن پاک پرایمان لانے والا ہوتا ہے۔یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھتا ہےاوراس کی اطاعت کرتا ہے۔وہ دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے۔اور قیامت والے دن بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے۔اور ایمان والے کے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔آج ہم صرف اس لیے زلیل اور خوار ہورہے ہیں۔کہ ہم نے رحمت کو چھوڑ رکھا ہے۔اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں۔آئیں فرقہ واریت کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت کو مضبوطی سی پکڑ لیں۔

ان آیات میں قیامت تک آنے والے لوگوں کو بتایا گیا ہے۔کہ رسول ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

سورہ انبیاء آیات 105 تا 109 پارہ 17

اور بیشک ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے۔کہ زمین کے وارث ہمارے صالح بندے یعنی غلام ہوں گے۔بے شک اس قرآن میں بندگی یعنی غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔پھر اگر وہ پھر جائیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کردیا ہے۔اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔پھر رسول ﷺ کا پیغام قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور بیشک ہم نے زبور میں دیا ہے۔کہ زمین کے وارث ہمارے نیک غلام ہوں گے۔بے شک اس قرآن میں غلامی کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔پھر اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔آپ ﷺ فرماتے ہیں۔کہ بے شک میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے۔کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔پھر تم کیا فرمابرداری کرنے والے ہو۔پھر اگر وہ پھر جائیں۔یعنی مرتد ہو جائیں۔تو آپ ﷺ کہہ دو
کہ میں نے تم کو یکساں آگاہ کردیا ہے۔اور مجھے نہیں معلوم کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے۔وہ نزدیک ہے یا دور ہے۔

واضح دلائل قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔فرقہ پرستوں کا چہرے قیامت والے دن کالے سیاہ ہوں گے۔جبکہ ایمان والے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے۔۔

سورہ آل عمران۔آیات 105 تا 108۔پارہ 4

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح دلائل یعنی قرآن آجانے کے بعد بھی ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے اور ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض چہرے کالے ہونگے تو وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے تھے کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا۔

بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھواور وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنہیں چاہتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے قرآن پاک کو پانے کے باوجود آپس میں اختلاف کرکے فرقے بنائے۔فرقے بنانے والوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے کیونکہ انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ایمان یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کا دعویٰ کرنے کے بعد فرقوں کی اطاعت اختیار کرلی اور اللہ تعالیٰ کی بات نا مان کر کفر کیا فرقہ بنانے والے لوگوں کے منہ کالے ہونگے اور یہ اپنے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب چکھیں گے اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ ایمان والے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے اور ہمیشہ اس رحمت میں رہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو آپ کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سنائیں جاتیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اس لئے ہر بات ٹھیک ٹھیک بتاتا ہے۔فرقہ پرستی کی وجہ سے لوگ قرآن پاک کی رحمت سے دور ہوچکے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کے عذاب آرہے ہیں۔اور ابھی قیامت والے دن تو ان کے منہ کالے ہونا باقی ہیں۔عذاب کا مزہ چکھنا باقی ہے۔

سورہ انعام آیات 65 تا 67 پارہ نمبر 7

آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھادے۔ دیکھئے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔ اور آپ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا۔ حالانکہ وہ سچ ہے۔ آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے۔ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ یا تمہیں مختلف فرقے بنا کر ایک فرقے کو دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھادے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم کس طرح مختلف طریقوں سے آیات بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ سمجھ جائیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے قرآن کو جھٹلا دیا۔ حالانکہ وہ سچ ہے۔ آپ ﷺ کہیے میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستی اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔ جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے ہم پر آیا ہے۔ کیونکہ قرآن پاک نے فرقے بنانے سے منع کیا تھا۔ جبکہ فرقہ پرست قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر فرقوں پر قائم ہیں۔ رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔ میں تم پر وکیل نہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کی سچائی کو جھٹلا کر امیدیں لگا رکھی ہیں۔ کہ رسول ﷺ ہمیں بخشوائیں گے۔ رسول ﷺ فرمارہیں ہیں کہ میں تم پر وکیل نہیں۔ کیونکہ رسول ﷺ تو قرآن پاک لے کر آئے ہیں۔ جسے فرقہ پرستوں نے جھٹلا دیا ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ اور عن قریب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ یعنی قیامت والے دن سب جان لو گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ہم صرف فرقہ پرستوں کی وجہ سے قرآن پاک کی رحمت سے محروم ہو چکے ہیں۔ آئیں اللہ تعالیٰ سے توبہ کریں۔ اور قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آجائیں۔

سورہ اعراف آیت 156 پارہ 9

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے۔ بے شک ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کہا۔ کہ میں اپنا عذاب جس کو چاہتا ہوں۔ اس پر نازل کرتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ میں بھلائی کو اس کے لیے لکھ دوں گا۔ جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔ اور زکواۃ دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰؑ کی دعا کا جواب دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

۔ کہ میں اپنا عذاب جس کو چاہتا ہوں۔ اس پر نازل کرتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ میں بھلائی کو اس کے لیے لکھ دوں گا۔ جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔ اور زکواۃ دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

سورہ نساء۔آیات 174اور 175۔پارہ 6

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی نازل کی ہے۔اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح روشنی نازل کی ہے ۔اب جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔ان آیات میں وہ لوگ دکھائے گئے ۔جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل ہو گا۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک روشنی ہے۔اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے پکڑنے کا مطلب ہے۔قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھا راستے کی ہدایت دے گا۔اگر ہم نے قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑا تو اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کر لے گا۔یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آ جائیں گے۔

ہم نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں ہم نے قرآن پاک کو مضبوطی سے تھاما ہی نہیں لہذا ہم اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل میں داخل ہی نہیں ہوئے۔تو اس لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی رحمت اور فضل سے دور کر دیا۔ہم دنیا بھر میں ذلیل ورسوا ہو رہے ہیں گھر بیٹھے پریشان ہیں۔اپنے بارے میں اپنے بچوں کے بارے میں ہمیں بچاؤ کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔کیونکہ قرآن پاک کا سیدھا راستہ تو ہم نے خود چھوڑ دیا اور فرقوں کی اطاعت کر لی۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار وہی لوگ ہوں گے۔جو قرآن پاک کے لیے کوشش کریں گے۔

سورہ البقرہ آیت 218 پارہ 2

۔بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی۔اور اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کے لیے جہاد کیا۔یہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں۔اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔